

سوال

اگر کسی شخص کو رمضان المبارک میں اٹھائیس یوم تک نکسیر آتی رہے تو اس کا حکم کیا ہے؟
آپ کی اطلاع کے لیے عرض ہے کہ میری عمر انچاس برس ہو چکی ہے لیکن اب تک مجھے نکسیر نہیں آئی تھی،
لیکن پچھلے برس رمضان المبارک میں صبح سے لیکر غروب آفتاب تک تقریباً چھ بار نکسیر پھوٹی، اور خون میرے حلق
میں چلا جاتا اور میں اسے جما ہوا باہر نکالتا رہا ہوں؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اگر تو معاملہ وہی ہے جو آپ نے بیان کیا ہے تو آپ کا روزہ صحیح ہے؛ کیونکہ آپ کو نکسیر میں کوئی اختیار نہیں
تھا اور وہ خود ہی آئی ہے اس لیے اس کے وجود پر آپ کا روزہ نہیں ٹوٹا اس کی دلیل شریعت اسلامیہ کی آسانی ہے۔
اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

اللہ تعالیٰ کسی بھی جان کو اس کی استطاعت سے زیادہ مکلف نہیں کرتا البقرة (286).

اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا یہ بھی فرمان ہے:

اللہ تعالیٰ تم پر کوئی تنگی نہیں کرنا چاہتا المائدة (6).

اللہ تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے، اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر
اپنی رحمت نازل فرمائے " انتہی

مستقل فتویٰ اینڈ علمی ریسرچ کمیٹی سعودی عرب.

الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز.

الشیخ عبد الرزاق عفیفی.

الشیخ عبد اللہ بن غدیان.

الشیخ عبد اللہ بن قعود.

دیکھیں: فتاویٰ اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (10 / 264 - 265).

اور مستقل کمیٹی کے فتاویٰ جات میں یہ بھی درج ہے:

" اگر کسی شخص کے اختیار کے بغیر روزے کی حالت میں نکسیر پھوٹ جائے تو اس کا روزہ صحیح ہے " انتہی.

الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز.

الشیخ عبد الرزاق عقیفی.

الشیخ عبد اللہ بن غدیان.

دیکھیں: فتاویٰ اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (10 / 267).

واللہ اعلم .